رجسٹرڈ نمبر ایل نمبر ۵۲۵

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ان الفضل بید اللہ یؤتیہ من یشاء ۔ عسیٰ ان یبعثک ربک مقاما محمودا

روزنامہ

الفضل

پاکستان لاہور

یوم یکشنبہ

فی پرچہ ۱ ؍

جلد ۱۹ | ماہ اخاء ۲۶ ۱۳ ہش | ۴ ذی الحجہ ۱۳۶۶ھ | ۱۹ اکتوبر ۱۹۴۷ء | نمبر ۳۰

اخبار احمدیہ

لاہور ۱۸ اکتوبر ۱۹۴۷ء ۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے متعلق آج ۷ بجے شام کی اطلاع مظہر ہے ۔ کہ حضور کی طبیعت سردرد کی وجہ سے ناساز ہے ۔ احباب دعائے صحت فرمائیں ۔

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت خدا تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے ۔ الحمد للہ

کشمیر ـــــ اور ـــــ حیدرآباد

حیدر آباد اور کشمیر کے حالات بالکل ایک سے ہیں ۔ حیدر آباد کے والی مسلمان ہیں وہاں کی آبادی کی اکثریت ہندو ہے یعنی قریباً ۸۵ فیصدی ہندو اور ۱۵ فیصدی مسلمان ۔ جاگیردار زیادہ تر مسلمان ہیں ۔ اور تجارت میں مسلمانوں کا کافی حصہ ہے ۔ یہ ملک بہت وسیع ہے ۔ پونے دو کروڑ کے قریب اس کی آبادی ہے ۔ اور ملک کی آمد ۲۵ کروڑ روپیہ سالانہ ہے ۔ کشمیر کا حال اس کے الٹ ہے کشمیر کا رقبہ حیدر آباد سے بھی زیادہ ہے ۔ لیکن آبادی صرف چالیس لاکھ ہے ۔ آبادی کے لحاظ سے کشمیر کی ریاست ہندوستان میں تیسرے نمبر پر ہے ۔ دوسرے نمبر پر میسور ہے جس کی آبادی ۷۳ لاکھ ۲۸ ہزار ہے ۔ صنعت و حرفت اور جنگلات اور جڑی بوٹیوں کے لحاظ سے کشمیر حیدر آباد پر بھی فوقیت رکھتا ہے پھلوں کی پیداوار اور یہاں کی تجارت سارے ہندوستان میں اول نمبر پر ہے ۔ اس کی سرحدیں چونکہ روس سے ملتی ہیں ۔ اس لئے سیاسی طور پر یہ ایک نہائت ہی اہم مرکز ہے پنجاب کے ساتھ ساتھ اس کی سرحدیں پانچ سو میل تک لمبی چلی گئی ہیں ۔ اگر کشمیر انڈین یونین میں چلا جائے ۔ تو پنجاب کا دفاع قریباً ناممکن ہو جاتا ہے ۔ حیدر آباد کے برخلاف کشمیر میں مسلمانوں کی اکثریت ہے ۔ اور راجہ ہندو ہے مسلمان ۸۰ فیصدی اور ہندو ۲۰ فیصدی ہیں ۔ اس وقت یہ دونوں ریاستیں محل نزاع بنی ہوئی ہیں

حیدر آباد بھی پوری آزادی کا مطالبہ کرتا ہے ۔ اور کشمیر بھی پوری آزادی کے ارادے ظاہر کر چکا ہے ۔ بعد کے حالات نے دونوں ریاستوں کے ارادوں میں تذبذب پیدا کر دیا ہے ۔ حیدر آباد اور کشمیر دونوں محسوس کر رہے ہیں ۔ کہ اقتصادی دباؤ سے ان دونوں حکومتوں کو تباہ کیا جا سکتا ہے ۔ اس لئے لازمی طور پر ان کو کوئی نہ کوئی سمجھوتہ ہندوستان یا پاکستان سے کرنا پڑے گا ۔ کشمیر کی سرحدیں چونکہ دونوں ملکوں سے ملتی ہیں ۔ ہندوستان سے کم اور پاکستان سے زیادہ اس لئے بوجہ اس کے کہ اس کا راجہ ہندو ہے ۔ اس کی کوشش یہ ہے ۔ کہ اگر کسی حکومت سے ملنا ہی پڑے ۔ تو وہ ہندوستان سے ملے مسلمانوں میں پھوٹ ڈالکر ان میں سے ایک حصہ کو ہندوستان کے ساتھ شامل ہونے کی تائید میں کھڑا کیا جا رہا ہے ۔ مگر ظاہری طور پر ان سے یہ اعلان کرایا جا رہا ہے ۔ کہ وہ کسی کے ساتھ ملنا نہیں چاہتے ۔ اور آخری فیصلہ اپنے ہاتھ میں رکھنا چاہتے ہیں ۔ مگر حقیقت یہ نہیں حقیقت یہی ہے ۔ کہ کشمیر مخفی سمجھوتہ ہندوستان سے کر چکا ہے ۔ اور دنیا کو یہ دکھانے کے لئے کہ کشمیر نے جو فیصلہ کیا ہے ۔ ملک کی اکثریت کی رائے کے مطابق کیا ہے ۔ اس فیصلہ کو چھپایا جا رہا ہے ۔ اور یہ کوشش کی جا رہی ہے کہ مسلمانوں کا کچھ حصہ توڑ کر ملک کی اکثریت سے بھی یہ اعلان کروا دیا جائے ۔ کہ وہ انڈین یونین میں ملنا

چاہتے ہیں ۔ لیکن چونکہ مسلمان اس وقت اس فیصلہ کے ساتھ اتفاق ظاہر کرنے کے لئے تیار نہیں ۔ پہلے ان سے یہ منزل طے کرائی جا رہی ہے ۔ کہ ہم نہ ہندوستان میں ملنا چاہتے ہیں نہ پاکستان میں ۔ جب یہ منزل طے ہو جائیگی اور مسلمانوں میں تفرقہ پیدا ہو جائے گا ۔ تو پھر اس تفرقہ سے فائدہ اٹھاتے ہوئے وہ مسلمان جو اپنے بھائیوں سے پھوٹ چکے ہونگے ۔ اور پاکستان کی مخالفت کر چکے ہونگے انہیں ہندوستان یونین میں شامل ہونے کے فیصلہ پر آمادہ کر لیا جائے گا ۔

ہم نے اوپر جو کچھ لکھا ہے ۔ اس سے ہر شخص سمجھ سکتا ہے ۔ کہ حیدر آباد اور کشمیر کے سوال متوازی ہیں ۔ اور ایک کا فیصلہ دوسرے کے فیصلہ کے ساتھ بندھا ہوا ہے ۔ جب تک ان میں سے کوئی ایک حکومت فیصلہ نہیں کرتی اس وقت تک پاکستان کے ہاتھ مضبوط ہیں عقلی طور پر ان دونوں ریاستوں کے فیصلے دو اصول میں سے ایک پر مبنی ہو سکتے ہیں ۔ یا تو اس اصل پر کہ جدھر راجہ جانا چاہے اس کو اجازت ہو ۔ اگر یہ اصل تسلیم کر لیا جائے تو حیدر آباد پاکستان میں شامل ہو سکتا ہے ۔ یا آزادی کا اعلان کر کے پاکستان سے معاہدہ کر سکتا ہے ۔ اور کشمیر ہندوستان یونین میں شامل ہو سکتا ہے ۔ اس صورت میں پاکستان کی آبادی میں پونے دو کروڑ کی زیادتی ہو جائیگی اور ایک طاقتور حکومت جس میں کثرت سے معدنیات پائی جاتی ہیں پاکستان کو مل جائیگی ۔ اور بوجہ پاکستان میں شمولیت کے ہندوستان اس کے ذرائع آمد و رفت کو بھی بند نہیں کر سکیگا کیونکہ اس طرح وہ پاکستان سے جنگ کرنے والا

قرار پائے گا ۔ دوسرے اس اصل پر فیصلہ ہو سکتا ہے ۔ کہ ملک کی اکثریت جس امر کا فیصلہ کرے ۔ اسی طرف ریاست جا سکتی ہے اگر اس اصل کو تسلیم کر لیا جائے ۔ تو کشمیر پاکستان کے ساتھ ملنے پر مجبور ہوگا ۔ اور حیدر آباد ہندوستان کے ساتھ ملنے پر مجبور ہوگا ۔ اگر ایسا ہوا تو پاکستان کو یہ فائدہ حاصل ہوگا ۔ کہ ۳۲ لاکھ مسلمان آبادی اس کی آبادی میں اور شامل ہو جائے گی ۔ لکڑی کا بڑا ذخیرہ اس کو مل جائے گا ۔ بجلی کی پیداوار کے لئے آبشاروں سے مدد حاصل ہو جائے گی ۔ اور روس کے ساتھ اس کی سرحد کے مل جانے کی وجہ سے اسے سیاسی طور پر بڑی فوقیت حاصل ہو جائے گی ۔ پس پاکستان کے لئے ان دونوں ریاستوں میں سے کسی ایک کا مل جانا نہائت ہی ضروری ہے ۔ لیکن ہمیں افسوس سے کہنا پڑتا ہے ۔ کہ اس معاملہ کی طرف پاکستان گورنمنٹ نے توجہ نہیں کی ۔ اور ہندوستانی گورنمنٹ جلد جلد ایسے حالات پیدا کر رہی ہے کہ شاید دونوں ریاستیں ہی ہندوستان میں شامل ہو جائیں پاکستان گورنمنٹ کے لئے یہ ضروری تھا ۔ کہ وہ ان دونوں ریاستوں کے متعلق ویسی ہی جلدی سے کام لیتی ۔ جیسا کہ ہندوستان لے رہا ہے ۔ اور ہندوستان پر یہ زور ڈالتی کہ ان دونوں ریاستوں کے متعلق ایک ہی اصل سے کام لیا جائے گا ۔ یا دونوں ریاستوں کا فیصلہ حکمران کے فیصلہ کے مطابق ہوگا ۔ یا دونوں ریاستوں کا فیصلہ آبادی کی کثرت کے فیصلہ کے مطابق ہوگا ۔ مگر ایسا نہیں کیا گیا ۔ اب یہ تشویشناک اطلاعیں آ رہی ہیں ۔

ایڈیٹر :- روشن دین تنویر بی ۔ اے ۔ ایل ایل ۔ بی

پرنٹر و پبلشر عبد الحمید بی ۔ اے ۔ ایل ۔ ایل ۔ بی نے گیلانی الیکٹرک پریس ہسپتال روڈ لاہور میں طبع کرا کر جودھامل بلڈنگ جودھامل روڈ لاہور سے شائع کیا

کہ چار یا پانچ دن کے اندر اندر حیدرآباد اپنا آخری فیصلہ کر دے گا۔ بلکہ شاید آج ۱۶ تاریخ کو ہی اس کا آخری فیصلہ شائع ہو جائے اگر ایسا ہو گیا۔ اور حیدرآباد ہندوستان کے ساتھ مل گیا۔ تو دنیا دیکھ لے گی۔ کہ ہندوستان یونین رعایا کی اکثریت کے فیصلہ کو نظر انداز کر کے اس امر پر زور دینے لگے گی کہ جو والئی ریاست کہے اسی کے مطابق فیصلہ ہونا چاہیئے۔ اور کشمیر کا والئی ریاست یقیناً ہندوستان میں شامل ہونے کا فیصلہ کرے گا جب تک حیدرآباد ہندوستان یونین میں شامل نہیں ہوتا۔ ہندوستان یونین اس دلیل کو کبھی تسلیم نہیں کرے گی کیونکہ اگر وہ کشمیر کو ملانے کے لئے اس دلیل پر زور دے تو حیدرآباد اس کے ہاتھ سے جاتا ہے۔ لیکن جب حیدرآباد اس کے ساتھ مل گیا۔ تو پھر وہ اسی دلیل پر زور دیگا خصوصاً اس لئے کہ پاکستان کے بعض لیڈر یہ اعلان کر چکے ہیں۔ کہ موجودہ قانون کے لحاظ سے فیصلہ کا حق والئی ریاست کو ہے نہ کہ ملک کی اکثریت کو۔ اس صورت میں کشمیر کو اپنے ساتھ ملانے کے لئے ہمارے پاس کوئی دلیل باقی نہیں رہے گی۔ پس ہمارے نزدیک بیشتر اس کے کہ حیدرآباد کے فیصلہ کا اعلان ہو حکومت پاکستان کو اعلےٰ سیاسی سطح پر ان دونوں ریاستوں کے متعلق ایک ہی وقت میں فیصلہ کرنے پر اصرار کرنا چاہیئے۔ اور ہندوستانی یونین سے یہ منوا لینا چاہیئے۔ کہ وہ دونوں طریق میں سے کس کے مطابق فیصلہ چاہتی ہے۔ کہ آیا والئی ریاست کی مرضی کے مطابق یا آبادی کی کثرت رائے کے مطابق اگر والئی ریاست کی مرضی کے مطابق فیصلہ ہو تو حیدرآباد اور جوناگڑھ کے متعلق انکو اصرار کرنا چاہیئے۔ کہ یہ پاکستان میں شامل ہوں۔ اور اگر آبادی کی کثرت رائے کے مطابق فیصلہ ہو۔ تو پھر کشمیر کے متعلق ان کو اصرار کرنا چاہیئے۔ کہ وہ پاکستان میں شامل ہو۔

ہم جو کچھ اوپر لکھ آئے ہیں اس سے یہ بات واضح ہو جاتی ہے۔ کہ پاکستان کا فائدہ اسی میں ہے کہ کشمیر اس کے ساتھ شامل ہو۔ حیدرآباد کی حفاظت کرنی اس کے لئے مشکل ہے۔ اور پھر کسی ایسی حکومت کو دیر تک قابو میں نہیں رکھا جا سکتا۔ جس کی آبادی کی اکثریت ایسے اتحاد کے مخالف ہو۔ تیسرے حیدرآباد چاروں طرف سے ہندوستان یونین میں گھرا ہوا ہے۔ اس کے برخلاف کشمیر کی اکثر آبادی مسلمان ہے۔ کشمیر کا لمبا ساحل پاکستان سے ملتا ہے۔ کشمیر کی معدنی اور نباتاتی دولت ان اشیاء پر مشتمل ہے۔ جن کی پاکستان کو اپنی زندگی کے لئے اشد ضرورت ہے۔ اور کشمیر کا ایک ساحل پاکستان کو چین اور روس کی سرحدوں سے ملا دیتا ہے۔ یہ فوائد اتنے عظیم الشان ہیں۔ کہ ان کو کسی صورت میں بھی چھوڑنا درست نہیں۔

ایک بات یہ بھی ہے کہ پاکستان کی سرحدیں کشمیر کے ہندوستان یونین میں مل جانے کی وجہ سے بہت غیر محفوظ ہو جاتی ہیں۔ پس ملک کے ہر اخبار ہر انجمن ہر سیاسی ادارے اور ہر ذمہ وار آدمی کو پاکستان حکومت پر متواتر زور دینا چاہیئے کہ حیدرآباد کے فیصلہ سے پہلے پہلے کشمیر کا فیصلہ کروا لیا جائے۔ ورنہ حیدرآباد کے ہندوستان یونین سے مل جانے کے بعد کوئی دلیل ہمارے پاس کشمیر کو اپنے ساتھ شامل کرنے کے لئے باقی نہیں رہے گی۔ سوائے اس کے کہ کشمیر کے لوگ خود بغاوت کر کے آزادی حاصل کریں۔ لیکن یہ کام بہت لمبا اور مشکل ہے۔ اور اگر کشمیر گورنمنٹ ہندوستان یونین میں شامل ہو گئی۔ تو پھر یہ کام خطرناک بھی ہو جائیگا۔ کیونکہ ہندوستان یونین اس صورت میں اپنی فوجیں کشمیر میں بھیج دے گی۔ اور کشمیر کو فتح کرنے کا صرف یہی ذریعہ ہو گا کہ پاکستان اور ہندوستان یونین آپس میں جنگ کریں۔ کیا ایسا کرنا دور اندیشی کے مطابق ہو گا۔ کیا ایسا کرنا موجودہ وقت میں ہمارے لئے مناسب ہوگا۔ جو کام تھوڑی سی دور اندیشی اور تھوڑی سی عقلمندی سے اس وقت آسانی سے ہو سکتا ہے۔ اسے تغافل اور سستی کی وجہ سے لٹکا دینا ہرگز عقلمندی نہیں کہلا سکتا۔

حضرت حافظ صوفی غلام محمد صاحب رضؓ آف مارشیس کا انتقال

لاہور ۱۸ ماہ اخاء نہایت افسوس کے ساتھ لکھا جاتا ہے۔ کہ حضرت حافظ صوفی غلام محمد صاحب بی۔ اے سابق مبلغ مارشیس دو دن کی مختصر علالت کے بعد ۱۷، ۱۸ تاریخ کی درمیانی شب کو قریباً بارہ بجے انتقال فرما گئے انا للہ وانا الیہ راجعون۔

حضرت صوفی صاحب مرحوم حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ۳۱۳ صحابہ میں سے تھے۔ اور سلسلہ کے ان بزرگوں میں سے تھے۔ جنہیں تبلیغی اور تربیتی لحاظ سے ایک لمبے عرصہ تک اللہ تعالےٰ نے دین کی خدمت کرنے کی توفیق عطا فرمائی سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ نے نماز جنازہ پڑھائی۔ موصی ہونے کی وجہ سے مرحوم کو امانتاً مقامی قبرستان میں دفن کیا گیا ہے۔

ہمیں اس صدمہ میں حضرت صوفی صاحب کے خاندان سے دلی ہمدردی ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ مرحوم کے درجات کو بلند فرمائے۔ اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے ؞

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کا ارشاد

گرم بستر اور کپڑوں کی فوری ضرورت

سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے ۱۶ اکتوبر بنماز مغرب وعشا پڑھانے کے بعد احباب جماعت کو مشرقی پنجاب سے آنے والے مہاجرین کے لئے فوراً گرم کپڑے اور بستر مہیا کرنے کی تحریک فرمائی حضور ایدہ اللہ تعالےٰ نے فرمایا موسم سرما شروع ہو رہا ہے۔ لیکن ہزاروں افراد ایسے ہیں۔ جن کے پاس سردی سے بچنے کے لئے کوئی کپڑا موجود نہیں۔ بعض کی تو یہ حالت ہے کہ نہ زمین پر بچھانے کے لئے اور نہ اوڑھنے کے لئے ہی کپڑا ان کے پاس ہے۔

ہر گھر میں کچھ نہ کچھ فالتو کپڑے اور بستر موجود ہوتے ہیں۔ جو مہمانوں وغیرہ کے لئے رکھے ہوتے ہیں۔ احباب کو چاہیئے کہ وہ اس قسم کے تمام کپڑے اور بستر (خصوصاً کمبل لحاف اور توشک) اپنے مصیبت زدہ بھائیوں کے لئے بطور تحفہ پیش کر دیں۔ اور اگر گھر میں مہمان آجائیں تو اکٹھے سو کر گزارہ کر لیں۔

صحابہ کے نمونہ کو دیکھو کہ جائدادیں تو الگ رہیں انصار مہاجرین کے لئے اپنی بیویاں تک تقسیم کرتے اور اس غرض سے انہیں طلاق دینے پر آمادہ ہو گئے تھے۔ پس اپنے گھروں کے تمام فالتو بستر اور گرم کپڑے جتنی جلدی ہو سکے یہاں پہنچا دو ؞

مشرقی پنجاب کے احمدی زمیندار بھائیوں کے لئے ضروری اعلان

سندھ میں سلسلہ احمدیہ کی اراضیات کے لئے احمدی مزارعین کی از حد ضرورت ہے۔ مشرقی پنجاب سے آنے والے زمیندار بھائیوں کے لئے وہاں آباد ہو کر خدمت دین کا بہت عمدہ موقعہ ہے۔ احمدیہ اسٹیٹس کی طرف سے قابل امداد دوستوں کو سندھ پہنچانے اور بیل و آلات زراعت بطور قرض حسنہ خرید کر دیئے جانے کی مدد دی جائے گی۔ رہائش کا انتظام بھی کیا جائے گا۔ سندھ کی اراضیات میں پیداوار بہت اچھی ہوتی ہے۔ جو دوست تحریک جدید وصدر انجمن احمدیہ کی اراضیات پر بطور مزارعہ کاشتکاری کے لئے تیار ہوں وہ جودھامل بلڈنگ میکلوڈ روڈ لاہور میں خاکسار کو ملیں۔ تاکہ ان کو سندھ پہنچانے کا انتظام کیا جائے۔ جماعتوں کے امراء وکارکنان سے مؤدبانہ درخواست کی جاتی ہے۔ کہ وہ مہربانی کر کے زمیندار احباب کو اس بارہ میں تحریک فرما کر ممنون فرمائیں ؞

خاکسار:۔ ناصرالدین کارکن احمدیہ سنڈیکیٹ جودھامل بلڈنگ لاہور

اصلاح کیسے ہو!

(از چوہدری عبدالواحد صاحب بی اے واقف زندگی)

آج جبکہ دولت خداداد پاکستان کی اسلامی حکومت قائم ہو چکی ہے۔ ضرورت ہے کہ دنیا کی دوسری مہذب اور ترقی یافتہ قوموں میں اس کو سربلند کرنے کے لئے اس کی بنیادوں کو مضبوط کیا جائے۔ دنیا میں کوئی قوم یا حکومت ترقی اور عزت حاصل نہیں کر سکتی جب تک کہ اس کا اخلاقی معیار بلند نہ ہو۔ کوئی قوم جو اخلاقی لحاظ سے گری ہوئی ہے۔ وہ اپنی بنیادوں پر آج بھی گری اور کل بھی۔

قوم کے اخلاقی معیار کو بلند کرنے اور ترقی یافتہ قوموں میں سربلندی حاصل کرنے کے لئے ضروری ہے کہ اس کی ابتدا بچوں کی تربیت واصلاح سے کی جائے۔ بچے قوم کی ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتے ہیں۔ اور قوم کی آئندہ ترقی یا تنزل ان کے اچھا یا بُرا ہونے پر منحصر ہے۔ بچوں کے عادات و اخلاق سنوارنے یا بگاڑنے کے براہ راست ذمہ دار ان کے والدین اور استاد ہی ہوتے ہیں۔ اگر والدین اور استادوں کا نمونہ نیک ہے۔ تو اس نیک ماحول میں پرورش پانے والا بچہ کبھی بگڑ نہیں سکتا۔ پس بچوں کی اصلاح یا دوسرے لفظوں میں قوم کی آئندہ ترقی کے لئے ضروری ہے کہ ان کی پرورش کے لئے نیک ماحول پیدا کیا جائے۔ یعنی والدین اور استادوں کے لئے نہایت ہی ضروری ہے کہ وہ بچوں کی اعلیٰ پرورش کے لئے پہلے اپنے عادات و اخلاق کو سنوار لیں۔

جماعت احمدیہ کے چھوٹوں اور بڑوں کی تربیت و اصلاح کے لئے حضرت امام جماعت احمدیہ کے حکم کے ماتحت جماعت کے افراد کو تین گروہوں میں تقسیم کیا گیا ہے (۱) اطفال الاحمدیہ۔ جس میں ۱۵ سال تک کی عمر کے بچے شامل ہیں (۲) خدام الاحمدیہ۔ اس میں ۱۵ سے ۴۰ سال تک کی عمر کے نوجوان ہیں۔ (۳) ۴۰ سال سے زائد عمر والے بزرگ انصار اللہ میں شامل ہیں۔ دس دس افراد پر ایک سائق۔ ہر سائق زعیم کے ماتحت اور تمام زعیم صدر کے ماتحت ہیں۔ تمام ذمہ دار ارکین کے اہم فرائض میں سے ایک اہم فرض یہ بھی ہے کہ وہ نگرانی کریں کہ کوئی فرد ایسا تو نہیں جو مسجد میں جا کر نماز باجماعت ادا نہیں کرتا یا کوئی ایسا فرد تو نہیں جو کسی خلاف شریعت فعل کا ارتکاب کر رہا ہے۔ اگر کوئی ایسی مثال ہو تو اس کا فرض ہے کہ وہ حالات کے مطابق اس کی فوری اصلاح کی کوشش کرے۔ تمام اطفال مہتمم اطفال کے زیر نگرانی ہوتے ہیں۔ جن کو ان کی تربیت کا کلی اختیار ہوتا ہے۔ یہاں تک کہ اس کام میں والدین کو کسی قسم کا کوئی دخل دینے کا کوئی حق نہیں ہے۔ یہ ایک نہایت وسیع اور دلچسپ نظام ہے۔ جس کی تفصیل کی یہاں گنجائش نہیں۔

جماعت احمدیہ کے زیر انتظام چلنے والے تمام تعلیمی اداروں میں دینیات (جس میں قرآن کریم حدیث اسلامی تاریخ اور دیگر فقہی کتب ہوتی ہیں) کا پڑھنا لازمی ہے۔ کسی طالب علم کو جب تک کہ وہ دینیات میں پاس نہ ہو جماعت ترقی نہیں دی جاتی۔ خواہ اس نے دوسرے مضامین میں اعلیٰ نمبر حاصل کیوں نہ کئے ہوں۔ اگر پاکستان کے تمام تعلیمی اداروں میں دینیات کا پڑھانا اور سالانہ ترقی کے لئے اس میں پاس ہونا لازمی قرار دے دیا جائے تو قوم کے بچے اسلامی تعلیم کے ماتحت پرورش پا کر مستقبل کے نہایت شاندار قوم بن سکتے ہیں۔

ہم دیکھتے ہیں کہ آجکل کے بعض مسلمان کہلانے والے والدین کے بچے مذہب سے بالکل لاپرواہ ہیں کیونکہ معمولی معمولی مسائل سے ناواقف۔ زبان پر ہر گھڑی گندے الفاظ اور سینما کے گیت۔ دراصل بچوں اور نوجوانوں کے اخلاق و عادات بگاڑنے میں سب سے بڑا کام سینما اور ریڈیو نے کیا ہے۔ مسلمان بچے کبھی بہادری اور شجاعت میں اپنا نظیر نہیں رکھتے تھے۔ جن کے نام سے دنیا کے بڑے بڑے حکمران تھراتے تھے۔ مسلمان بادشاہوں کی دوستی اپنے لئے باعث عزت و فخر سمجھتے تھے مسلمانوں کے عدل و انصاف کا چار دانگ عالم میں ڈنکا بجتا تھا۔ اپنے حسن اخلاق اور غریب پروری کے اوصاف کی وجہ سے مشہور اور صداقت گفتاری میں اپنی مثال آپ تھے آج اسی کا حال دگرگوں ہے یہ اس لئے ہوا کہ مسلمانوں نے اسلامی تعلیم سے منہ موڑ غیر اسلامی طریق زندگی کو اختیار کر لیا مسلمانوں نے خدا تعالیٰ کو بھلا دیا۔ اس کے نتیجہ میں خدا تعالیٰ نے بھی مسلمانوں کو بھلا دیا اور ان سے اپنی امانت چھین کر غلامی کا طوق ان کے گلے میں ڈال دیا۔

ریڈیو ایک مفید ایجاد ہے۔ مگر فی زمانہ اس کا استعمال غلط کیا جا رہا ہے۔ موجودہ حالات اس بات کا تقاضا کر رہے ہیں کہ مسلمانوں میں زندگی کی روح پھونکی جائے۔ ان کو اسلامی تعلیم سے آگاہ کیا جائے۔ ریڈیو پر اسلامی تاریخ کے ماہرین کے لیکچر کرائے جائیں۔ جو بغیر کسی قسم کے مبالغہ اور لفاظی کے واقعات کو ان کے صحیح رنگ میں بیان کریں۔ اور مسلم قوم کی تاریخ کے سنہری کارنامے قوم کے بچوں اور بڑوں کے سامنے رکھیں تا انہیں معلوم ہو کہ کس طرح ان کے بزرگوں نے اسلام کے پودا کو اپنے خون سے سینچا کس طرح انہوں نے اسلام کے لئے اپنی اور اپنے بچوں کی قربانیاں پیش کیں۔ اس کے علاوہ دنیا کی سیاسات حاضرہ سے لوگوں کو باخبر رکھنے [illegible] اور ملک کی صنعت کے متعلق ضروری معلومات [illegible] سے آگاہ کرنا وغیرہ کا کام ریڈیو پر تقریروں کے ذریعہ نہایت عمدہ طریق سے لیا جا سکتا ہے۔ مذہبی رہنماؤں اور سیاسات کے ماہرین کے لیکچر کثرت سے کروائے جائیں۔ مسلمان لوگ اسلامی شعار کو اپنائیں۔ مسجدوں کو آباد کریں اپنے بچوں کو سینما جانے اور ریڈیو کے گانے سننے اور گانے سے منع کریں۔ نماز باجماعت ادا کرنے اور قرآن کریم کی تلاوت کرنے کی عادت ڈالیں عورتوں اور لڑکیوں کو پردہ کی عادت ڈالیں۔

جب تک مسلم قوم بحیثیت مجموعی اپنے اخلاق و عادات کو اسلامی تعلیم کے رنگ میں نہیں رنگتی۔ جب اللہ اور اللہ کے رسول صلے اللہ علیہ وسلم کے احکام کے مطابق اپنے اعمال و افعال کو نہیں ڈھالتی جب تک ہر ایک شخص جو اپنے آپ کو مسلمان کہتا ہے اسلام کے لئے اپنے اندر قربانی کا جذبہ پیدا نہیں کر لیتا۔ اس وقت تک پاکستان کی حکومت کی بنیادیں صحیح معنوں میں مضبوط نہیں ہو سکتیں اور ایسے بے نفس رہبروں کی تلاش کرنی چاہئیے جو ان آزمائش کی گھڑیوں میں قوم کی دینی اور دنیاوی لحاظ سے صحیح رہبری کر سکیں۔ جو قوم پر بوجھ نہ ہوں بلکہ خود قوم کا بوجھ اٹھانے والے ہوں مسلمانوں کو اپنے مستقبل کی خود فکر کرنی چاہئیے۔

موجودہ مصائب کے متعلق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی پیشگوئیاں

ایک مسلمان بزرگ سے پوچھا گیا کہ آخر خدا کے پیارے نبی حضور سرور کائنات کی امت پر یہ مصائب کیوں آئے اور اس قدر تباہی و بربادی کی کیا وجہ ہے۔ فرمانے لگے۔ ...... حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنی امت کے یہ مصائب کشفی رنگ میں دکھائے گئے تھے۔ حضور نے فرمایا۔ اول اشراط الساعۃ نار تحشر الناس من المشرق الی المغرب۔ یہاں ساعت سے مراد تباہی کی گھڑی ہے جو قیامت کا نمونہ ہو گی۔ اور نار سے مراد صرف آگ ہی نہیں بلکہ فتنہ و فساد بھی ہے اور الناس سے مراد آپ کی امت کے افراد ہیں۔ فرماتے ہیں مسلمانوں پر ایک تباہی کی گھڑی آنے والی ہے اس کی پہلی علامت ایک آگ ہے۔ جو لوگوں کو مشرق سے نکال کر مغرب میں اکٹھا کر دیگی اب دیکھئے کس طرح مشرقی پنجاب میں مسلمانوں کے گھر بار جلا دئے گئے اور کس طرح وہ بھاگ بھاگ کر مغربی پنجاب میں جمع ہو رہے ہیں۔ کیسے صاف طور پر حضور کی پیشگوئی پوری ہوئی پھر اسی زمانہ کے متعلق ایک اور حدیث ہے کہ قومیں تمہاری طرف اس طرح دوڑیں گی۔ جس طرح بھوکے لوگ کھانے کے پیالے کی طرف دوڑتے ہیں۔ گویا تم کو کھانے کے لئے دوڑیں گے صحابہؓ نے پوچھا یا رسول اللہ کیا ہم اسوقت تھوڑے ہونگے اسوجہ سے وہ ہمیں کھانے کی جرأت کریں گے؟ فرمایا۔ بلکہ تم اس وقت بہت تعداد میں ہو گے۔ لیکن اس کوڑے کرکٹ کی طرح ہو گے جسے سیلاب اپنے آگے بہائے جاتا ہے۔ پھر فرمایا۔ تمہارے دلوں میں اس وقت وھن داخل ہو جائے گا۔ صحابہؓ نے پوچھا کہ حضور وھن سے آپ کی کیا مراد ہے فرمایا حب الدنیا وکراھت الموت یعنی دنیا کی محبت اور موت کا ڈر۔ (روزنامہ وقت ۹ اکتوبر ۱۹۴۹ء)

انسپکٹران بیت المال توجہ کریں

جو انسپکٹران بیت المال جماعت ہائے پاکستان کی طرف برائے وصولی چندہ دورہ پر بھجوائے گئے ہیں انکی طرف سے ابھی تک کوئی رپورٹ موصول نہیں ہوئی کہ روپیہ کی وصولی کے لئے وہ کیا کوشش کر رہے ہیں اور نہ وہ خود چندہ لیکر آئے ہیں۔

انہیں تاکید کی جاتی ہے کہ جب یہ اعلان انکی نظر سے گذرے وہ خود آ کر اپنی کارگذاری سے مطلع کریں اور جو چندہ جمع ہو چکا ہو۔ وہ خود لا کر خزانہ مرکز لاہور میں جمع کرائیں۔ والسلام

(ناظر بیت المال پاکستان لاہور)

کرشن سندیش

کرشن سندیش (ہندی) رسالہ کرشن سندیش کے خریدار صاحبان جو حکومت پاکستان میں موجود ہیں مہربانی فرما کر اپنے مفصل پتہ سے مطلع فرما دیں۔ (منیجر معرفت الفضل میکلوڈ روڈ)

ایک مخلص احمدی ماں کا جذبۂ ایثار

اپنے نوجوان بیٹے کے نام مخلصانہ پیغام

(از خواجہ خورشید احمد صاحب مجاہد سیالکوٹی واقف زندگی)

باوجود اس کے کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے مقدس زمانہ کو چودہ صدیاں گذر رہی ہیں۔ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کے جان نثار صحابہ اور صحابیات کے عدیم المثال کارہائے نمایاں سے تاریخ اسلام کے اوراق آج بھی مزین اور درخشاں ہیں۔ اور ان کے مشہور واقعات کی یاد آج بھی دور حاضرہ کے مسلمانوں کے اندر اسلامی غیرت و حمیت اور قربانی کا سچا جذبہ پیدا کرنے کا باعث بن رہی ہے۔

چنانچہ آج جبکہ مرکز احمدیت قادیان پر فوج و پولیس اور سکھوں ہندوؤں کی طرف سے انتہائی مظالم ڈھائے جا رہے ہیں۔ اور احمدی فرد کا وہاں پر ایک ایک لمحہ گویا خطرہ سے خالی نہیں سینکڑوں مخلص احمدی نوجوان اپنے آرام و آسائش کو خیرباد کہہ کر صحابہ رضوان اللہ علیہم اجمعین کے نقش قدم پر چل کر قربانی اور ایثار کا وہ ایمان افروز منظر پیش کر رہے ہیں جسے دیکھ کر آنے والی نسلیں ناز و فخر کیا کریں گی۔ اور احمدیت کی تاریخ لکھنے والا مورخ یقیناً ان کی اس قسم کی بے لوث خدمات کو نہایت شاندار الفاظ میں بیان کرے گا

مرد تو خیر ہر زمانہ میں ہی قربانیاں کر کے داد شجاعت حاصل کرتے ہیں لیکن اس پر آشوب زمانہ میں احمدی مخلص خواتین نے حفاظت مرکز کے سلسلہ میں جس اعلےٰ درجہ کے اخلاص اور عقیدت کا ثبوت دیا ہے۔ لاریب وہ بھی قابل صد ستائش اور دوسروں کے لئے قابل تقلید ہے۔

اس کی ایک تازہ ترین مثال ہدیۂ ناظرین کی جاتی ہے عزیز محمد لطیف صاحب ابن مکرم مستری نور محمد صاحب گنج مغلپورہ لاہور قریباً چھ ماہ سے حفاظت مرکز کے سلسلہ میں قادیان میں گئے ہوئے تھے چند روز ہوئے ان کی والدہ محترمہ نے خاکسار کو بلوا کر فرمایا۔ کہ میری طرف سے محمد لطیف کو ایک چٹھی لکھ دیں تحریر کردہ کہ

"گو آج قادیان میں رہنا بہت بڑا مجاہدہ ہے تاہم نہایت استقلال اور جوانمردی سے حفاظت مرکز کی ڈیوٹی دیتے رہو۔ اور اگر اس بارہ میں جان بھی دینی پڑی تو دریغ نہ کرو۔ یاد رکھو تم پر ہم تبھی خوش ہوں گے جبکہ تم حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی مقدس بستی قادیان کی حفاظت میں قربانی کا وہ اعلےٰ درجہ کا نمونہ دکھاؤ جو ایک احمدی نوجوان کے شایان شان ہے گھبراؤ نہیں خدا تعالےٰ تمہاری مدد کرے گا ہم آپ کے ماں باپ تمہارے لئے دعائیں کرتے ہیں۔ اللہ تعالےٰ تمہیں استقامت بخشے آمین اللھم آمین"

ماشاءاللہ یہ کس قسم کا جذبۂ ایمانی ہے جو ان پر خطر ایام میں احمدی خواتین دکھا رہی ہیں۔ کون سی ماں ہے؟ جسے اپنی اولاد پیاری نہیں۔ مگر یہ ماں ایسی ہیں جو اپنی اولادوں سے بھی زیادہ عزیز ایک اور ہستی کو یقین کرتی ہیں۔ اور وہ خدا تعالیٰ کی پاک ہستی ہے جس کی خاطر وہ اپنا تن من دھن غرض ہر چیز قربان کرنے کے لئے ہر وقت تیار رہتی ہیں اور وقت آنے پر سب کچھ نثار کر دیتی ہیں۔

قادیان عظام! جس احمدی خاتون کا اوپر ذکر کیا گیا ہے یہ وہی خاتون محترمہ ہے جس نے اپنے بڑے بیٹے مکرم مولوی محمد صدیق صاحب امرتسری مولوی فاضل کو تبلیغ اسلام کے لئے وقف کیا ہوا ہے اور جو اس وقت حضرت امیر المومنین المصلح الموعود ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کے ارشاد کے مطابق سیرالیون (مغربی افریقہ) میں اعلائے کلمۃ الحق میں مصروف ہیں اور سینکڑوں سعید روحوں کو حلقۂ بگوش اسلام کر چکے ہیں باوجودیکہ انہیں وہاں گئے ہوئے سال کا طویل عرصہ ہو چکا ہے مگر اپنے لخت جگر کی جدائی سے قطعاً ہراساں نہیں۔ بلکہ دعا گو ہیں کہ خدا تعالیٰ انہیں خدمت دین کی اس سے بڑھ کر توفیق بخشے اور انہیں پہلے سے کہیں زیادہ قربانی کا موقعہ دے

سچ پوچھو تو قربانی کا یہ جذبہ اور اخلاص کا یہ نمونہ احمدیت کے باہر کہیں نظر نہیں آتا کاش ہمارے دوسرے مسلمان بھائی اور بہنیں اس قسم کے ایمان افروز واقعات سے سبق اندوز ہوں۔ اور اپنے اندر وہ ایمانی روح پیدا کریں۔ جو اس وقت جماعت احمدیہ کے مرد و زن میں پائی جاتی ہے۔ جس کے باعث یہ جماعت اسلام کے حقیقی اور عالمگیر غلبہ کو قریب تر لے آئے گی۔ (انشاء اللہ)

ہم نے تم سے کیا کیا اور تم نے ہم سے کیا کیا

قادیان ہمارے امام کی مقدس بستی ہے۔ حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ علیہ السلام اور جماعت کے موجودہ امام نے جو پرامن فضا سکھان قادیان اور بیرونی جماعت کے اندر پیدا کر رکھی ہے۔ وہ اس قابل تھی کہ ہندوستان کی حکومت اس کا خیر مقدم کرتی اور ہر طرح سے قادیان کی حفاظت کا ذمہ لیتی اور جس طرح قادیان سے تعلق رکھنے والے لوگوں نے اپنی جان پر کھیل کر بھی ہندوؤں اور سکھوں کی حفاظت کی ہے۔ ہندوستان کی حکومت بھی مسلمانوں کی اسی طرح حفاظت کرتی۔ میں ذیل میں چند واقعات پیش کرتا ہوں۔ اور اس یقین اور وثوق کے ساتھ پیش کرتا ہوں۔ کہ ہندوستان کی حکومت جس طریق سے چاہے ان کی جانچ پڑتال کر لے۔ وہ انشاء اللہ ان کو درست پائے گی۔

(۱) کرتو ضلع شیخوپورہ میں ایک مشہور قصبہ ہے۔ وہاں غیر مسلم قریباً دو صد کی تعداد میں ہیں۔ جب مشرقی پنجاب میں قتل و غارت کا میدان گرم ہوا اور ہزاروں کی تعداد میں تباہ حال مسلمان مغربی پنجاب میں آ گئے۔ اور انہوں نے اپنے المناک واقعات سنائے۔ تو قصبہ کے مسلمانوں کا خون اپنے بھائیوں کے لئے اس قدر جوش مارنے لگا کہ ان میں سے ہر ایک ہندوؤں کے خون کا پیاسا نظر آتا تھا۔ نوبت یہاں تک پہنچی کہ تمام غیر مسلموں کو کہہ دیا گیا کہ کل تمہیں موت کے گھاٹ اتار دیا جائے گا۔ جو تمہاری خواہشات ہیں۔ ان کو پورا کر لو۔ چنانچہ دوسرے دن انہیں مقررہ جگہ پر لے جایا گیا۔ مگر عین وقت پر جماعت احمدیہ کے امیر جناب چوہدری رحمت علی صاحب والد ماجد چوہدری اعظم علی صاحب سینئر سب جج اپنے بڑے لڑکے کو لے کر موقعہ پر پہنچ گئے اور انہوں نے ان تمام ہندوؤں کو بچا کر دو دن اپنے گھر میں رکھا۔ اور تیسرے دن تمام قصبہ میں اعلان کر دیا کہ جو شخص ان پر ہاتھ اٹھائے گا۔ وہ یوں سمجھے کہ اس نے ان پر حملہ نہیں کیا بلکہ ہم پر حملہ کیا ہے۔ چنانچہ آج تک وہ امن و امان کے ساتھ اپنی اپنی دکانوں پر بیٹھے کام کر رہے ہیں اور کوئی شخص ان کی طرف آنکھ اٹھا کر بھی نہیں دیکھ سکتا۔ کیا مشرقی پنجاب کے ہندو اس واقعہ سے سبق حاصل کریں گے؟

(۲) ابھی کل ہی کی بات ہے کہ قادیان میں ملٹری اور پولیس کی موجودگی میں سکھ ملٹری نے خان بہادر نواب محمد دین صاحب اور چوہدری عزیز احمد صاحب سب جج سرگودھا کا مکان لوٹا حالانکہ آخر الذکر اب تک کئی معزز ہندوؤں کی حفاظت کر رہے ہیں۔

(۳) قلعہ شیخوپورہ میں ہندوؤں اور سکھوں پر حملہ کے دوران میں مکرم ملک برکت علی صاحب ہیڈ کلرک محکمہ نہر نے کم و بیش ڈیڑھ سو ہندوؤں کی جان و مال کو اپنی جان پر کھیل کر بچایا۔ حکومت ہندوستان اگر چاہے۔ تو ان تمام کے نام شائع کئے جا سکتے ہیں

(۴) لاہور میں بھی بعض غیر مسلموں کی جانیں محض جماعت احمدیہ کے بعض مخلص احباب کی کوششوں سے محفوظ ہوئیں۔

اسی طرح اور سینکڑوں ہندوؤں اور سکھوں کی جانیں محض جماعت احمدیہ کی کوششوں سے بچیں اور وہ بحفاظت مشرقی پنجاب میں منتقل ہو گئے اور مغربی پنجاب کی حکومت کے ذمہ دار افسروں نے غیر مسلموں کی جان و مال کی حفاظت کرنیوالے کے افعال کو سراہا۔ اور قتل و غارت اور لوٹ مار کرنیوالے اب تک جیلوں میں پڑے سڑ رہے ہیں۔ بلکہ حکومت پاکستان کے معزز رکن غضنفر علی خان صاحب آجکل مغربی پنجاب کے اضلاع میں اقلیتوں میں اعتماد پیدا کرنے کے لئے اور انہیں پھر سے انکے گھروں میں آباد کرنے کے لئے دورہ کر رہے ہیں۔ کاش ہندوستان کی حکومت کے ذمہ دار ارکان بھی ایسا ہی کرتے اور بے گناہ اور پرامن شہریوں کی جان و مال کی حفاظت کے لئے کوئی مؤثر کارروائی کرتے۔

عبد القادر مولوی فاضل

لندن سے آئی ہوئی دوائی میں زہر؟

قاہرہ ۱۷ اکتوبر۔ مصر کی انجمن اخوان المسلمین کے اخبار اخوان نے یہ اطلاع شائع کی ہے کہ برطانیہ کی طرف سے مصر کے لئے ہیضے کے ٹیکے لگانے کے لئے جو دوائی ارسال کی ہے اس میں زہر ملا ہوا ہے۔ چنانچہ وزیر حفظان صحت مصر نے اس دوائی کا استعمال ممنوع قرار دیا ہے

نواب صاحب مالیر کوٹلہ کا انتقال

مالیر کوٹلہ ۱۸ اکتوبر۔ افسوس کے ساتھ لکھا جاتا ہے کہ نواب احمد علی خان صاحب آف مالیر کوٹلہ کل صبح حرکت قلب بند ہو جانے کی وجہ سے اچانک انتقال فرما گئے

آپ کے فرزند ارجمند صاحبزادہ محمد افتخار علیخاں صاحب اب آپ کی جگہ نواب بنائے جائیں گے۔ آپ اس وقت ریاست کی وزارت عظمٰی کے عہدے پر فائز ہیں۔

برما اور برطانیہ میں معاہدہ

لندن ۱۷ اکتوبر۔ مسٹر اٹیلی وزیر اعظم برطانیہ نے اور وزیر اعظم برما نے اس معاہدے پر دستخط ثبت کر دیئے ہیں جو برطانیہ اور برما کے درمیان طے پایا ہے اس معاہدے کی رو سے یکم جنوری ۱۹۴۸ء سے برما آزاد اور خود مختار ہو جائے گا وہ برٹش کامن ویلتھ کا رکن بھی نہیں رہے گا۔

کشمیر ٹائمز کے ایڈیٹر کی گرفتاری

سری نگر ۱۷ اکتوبر۔ حکومت کشمیر نے کشمیر ٹائمز کے ایڈیٹر مسٹر عبد الرحمن مہتہ اور ان کے سکرٹری کو ڈومیل کے مقام پر گرفتار کر لیا ہے یہ دونوں اصحاب کشمیر کی سرحد کو عبور کر کے پاکستان میں داخل ہونا چاہتے تھے واضح رہے کہ کچھ عرصہ ہوا حکومت کشمیر نے کشمیر ٹائمز کو حکم دیا تھا کہ وہ کوئی ایسا مضمون شائع نہ کریں جس میں کشمیر کو پاکستان میں شامل ہونے کا مشورہ دیا گیا ہو۔ اس حکم کے خلاف احتجاج کرتے ہوئے کشمیر ٹائمز کی اشاعت بند کر دی گئی تھی۔

مغربی پنجاب کی صورت حالات

لاہور ۱۷ اکتوبر۔ ایک سرکاری بیان میں بتایا گیا ہے کہ سرحدی علاقوں میں دو واقعات ہونے کے سوا سارے مغربی پنجاب میں بالکل امن ہے سکھوں کا ایک گروہ جس میں چند باوردی آدمی بھی تھے۔ ضلع لاہور کے سرحدی گاؤں پر حملہ آور ہوا۔ لیکن ہماری فوج اور پولیس نے انہیں

پاکستان میں غیر مسلموں کی حفاظت ہماری سلامتی کی ضامن ہے

یو۔ پی کے مسلم لیڈروں کا بیان

لاہور ۱۷ اکتوبر۔ یو۔ پی مسلم لیگ کا جو وفد ان دنوں مغربی پنجاب کا دورہ کر رہا ہے اس کے لیڈر سید رضوان اللہ نے گجرات کے ایک پبلک جلسہ میں تقریر کرتے ہوئے کہا ہندوستان کے مسلمان اقلیت میں ہیں۔ اب ان کی قسمت کا انحصار اس سلوک پر ہے جو آپ غیر مسلموں سے کریں گے اگر آپ ان سے اچھا سلوک کریں گے تو ہمیں امید ہے کہ ہندوستان کے مسلمان بھی عزت کی زندگی بسر کر سکیں گے آپ نے پاکستان کے مسلمانوں کو آزادی ملنے پر مبارکباد پیش کی۔ اور کہا آپ کو ہر طریق سے اپنی حکومت کو مضبوط بنانا چاہیئے۔ پاکستان کی مضبوطی کے لئے ضروری ہے کہ یہاں پر امن ہو اور یہاں پر رہنے والے غیر مسلم محفوظ ہوں۔

پاکستان کے وزیر خوراک راجہ غضنفر علی خاں نے بھی اس موقع پر تقریر کی اور فرمایا۔ کہ پاکستان غیر مسلموں کی حفاظت کرنے کا مصمم ارادہ کر چکا ہے چکوال جہلم اور سرگودھا کے غیر مسلم دوبارہ آباد ہونے کا فیصلہ کر چکے ہیں

مشرقی پنجاب کی لیگ اسمبلی کا اجلاس

اسمبلی میں شریک ہونے کا فیصلہ

لاہور ۱۷ اکتوبر۔ مشرقی پنجاب کی مسلم لیگ پارٹی نے اپنے اجلاس میں فیصلہ کیا ہے کہ اگر ممکن ہو۔ تو مشرقی پنجاب کے آئندہ سیشن میں شریک ہوا جائے

مشرقی پنجاب کی مسلم لیگ پارٹی کے لیڈر چوہدری محمد حسین نے اس سلسلے میں ڈاکٹر گوپی چند بھارگو وزیر اعظم مشرقی پنجاب کو ایک تار ارسال کیا ہے۔ جس میں انہیں اس فیصلہ سے آگاہ کیا ہے اور ان سے مطالبہ کیا ہے۔ کہ وہ پارٹی کے تمام ممبروں کو حفاظت کے ساتھ شملہ پہنچانے وہاں سے واپس لاہور لانے اور قیام شملہ کے دوران میں ان کی رہائش۔ خوراک اور حفاظت کا مناسب اور تسلی بخش انتظام کریں۔

پارٹی نے ایک قرارداد کے ذریعے سے مغربی پنجاب کی حکومت اور وزیر اعظم پاکستان سے مطالبہ کیا ہے کہ مشرقی پنجاب کے مسلمان پناہ گزینوں کے لئے خوراک اور کپڑوں کا مزید انتظام کریں اور انہیں جلد سے جلد پاکستان میں لانے کا انتظام کریں۔ کیونکہ موسم سرما کی آمد آمد کی وجہ سے انکی مشکلات میں اور اضافہ ہو گیا ہے اور انکی جانیں خطرہ میں ہیں

ماریشس میں اصلاحات کا نفاذ

لندن ۱۷ اکتوبر۔ برطانوی حکومت نے آج ماریشس کے لئے اصلاحات کا اعلان کر دیا ہے۔ اس کے مطابق عورتوں کو رائے دینے کا حق حاصل ہو جائے گا ووٹروں کے لئے جائیداد کی ملکیت لازمی نہیں ہوگی ووٹ دینے کا حق صرف ان لوگوں کو ہوگا۔ جو ماریشس میں کم سے کم دو سالوں سے برطانوی رعایا کی حیثیت میں زندگی بسر کر رہے ہیں۔

بھگا دیا۔ کوئی شخص ہلاک یا مجروح نہیں ہوا قصور سب ڈویژن کے ایک گاؤں سے سکھوں نے مویشیوں کو لے جانے کی کوشش کی لیکن پولیس نے موقع پر پہنچکر انہیں بھگا دیا۔

والٹن کیمپ میں پناہ گزین

لاہور ۱۷ اکتوبر۔ والٹن کیمپ میں پناہ گزینوں کی کل تعداد ۱۷۴۵۱۶ تھی اس سے ۱۰۲۴۰ بھجوا دیئے گئے نکودر اور پھلور سے بسوں ٹرکوں پر آنے والے تمام پناہ گزینوں کو ہیضہ کا ٹیکہ لگا کر والٹن کیمپ میں بھیجدیا گیا سوائے چند مریضوں کے دیگر کیمپ اب بالکل خالی ہے

کشمیر سے مشترکہ وفد بھیجنے کی تجویز

سری نگر ۱۷ اکتوبر۔ کشمیر سوشلسٹ پارٹی اور کشمیر مزدور کانفرنس نے ایک متحدہ وفد سرکردگی مسٹر پریم ناتھ بزاز (ایڈیٹر ہمدرد) پاکستان اور ہندوستان کے دار الحکومتوں میں بھیجنے کی تجویز کی ہے۔ یہ وفد کانگریس اور لیگ ہائی کمانڈ سے درخواست کرے گا کہ وہ مہاراجہ کشمیر کو پاکستان میں شامل ہو جانے

مشرقی پنجاب کی صورت حالات

نئی دہلی ۱۸ اکتوبر۔ حکومت ہند کے ترجمان نے مشرقی پنجاب کی صورت حالات پر تبصرہ کرتے ہوئے بتایا۔ کہ انبالہ ڈویژن کے سوا مشرقی پنجاب میں ہر جگہ امن ہے ضلع کرنال کے بعض حصوں میں لوٹ مار ہو رہی ہے ضلع انبالہ کے ایک گاؤں کے مسلمانوں پر حملہ ہوا۔ جس میں ایک سو اشخاص ہلاک یا مجروح ہوئے پولیس نے موقع پر پہنچ کر ایک سو عورتوں کو حملہ آوروں کے قبضہ سے چھڑایا۔ اور ... کا مال برآمد کیا اس سلسلے میں کچھ گرفتاریاں بھی عمل میں آئیں۔

پناہ گزینوں کا مرکزی محکمہ لاہور میں

کراچی ۱۷ اکتوبر۔ حکومت پاکستان نے فیصلہ کیا ہے۔ کہ پناہ گزینوں کو پھر سے بسانے کا مرکزی محکمہ کراچی سے لاہور منتقل کر دیا جائے اسی سلسلے میں انتظامات کئے جا رہے ہیں

یو۔ پی کے مسلمان ملازمین سے

حکومت کا مطالبہ

پٹنہ ۱۷ اکتوبر۔ بہار کے انسپکٹر جنرل پولیس نے ایک سرکلر جاری کیا ہے جس میں تمام مسلمان پولیس افسروں اور ملازمین سے کہا گیا ہے کہ انہیں حکومت ہند سے اپنی وفاداری کا یقین دلانا چاہیئے۔ اگر وہ ایسا نہیں کر سکتے۔ تو انہیں ملازمت سے علیحدہ ہو جانا چاہیئے۔ انسپکٹر جنرل نے یہ شکایت کی ہے کہ پولیس کے بعض ملازمین کی طرف سے غیر وفاداری کے رجحان ظاہر ہو رہے ہیں۔

سندھ میں امن و امان ہے

کراچی ۱۷ اکتوبر۔ مسٹر حسین سہروردی آج کراچی سے دہلی روانہ ہو گئے آپ نے ایک بیان میں کہا سندھ میں امن قائم کرنے کی مہم بہت کامیاب رہی ہے اقلیتوں کے شبہات دور ہو رہے ہیں اور انہوں نے دوبارہ یہیں رہنے کا فیصلہ کر لیا ہے آپ نے قیام امن کے اقدامات کی وضاحت کرتے ہوئے کہا۔ کہ سندھ کے وزراء وقتاً فوقتاً اقلیتوں کے نمائندوں سے ملتے رہیں گے تاکہ ان کی شکایات کا علم ہو سکے اس کے علاوہ امن کمیٹی کے ارکان صوبے کا دورہ کرتے رہا کریں گے

---

۴ یا رائے عامہ کے مطابق فیصلہ کرنے کے لئے آمادہ کریں

۴۰۰۰۳ برطانوی یورپین

شہری یہاں موجود ہیں

ایک مردم شماری کی رو سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ ہندوستان پاکستان اور ہندوستانی ریاستوں میں یورپین برطانوی شہریوں کی تعداد ۱۹۴۷ء کے وسط میں تقریباً ۴۰۰۰۳ تھی۔ ایک پریس نوٹ سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ برطانوی ہائی کمشنر نئے سرے سے ایسے شہریوں کی فہرست تیار کرنا چاہتے ہیں۔

ایک ہفتہ میں ۶۶۳۰۰۰ پناہ گزین

منتقل ہوئے

امرتسر کی ایک رپورٹ سے ظاہر ہوتا ہے کہ ۱۱ اکتوبر تک جو ہفتہ ختم ہونا ہے اس میں ۶۶۳۰۰۰ غیر مسلم اور ۱۰۰۰۰۰۰ مسلم پناہ گزین پاکستان سے ہندوستان کی طرف اور ہندوستان سے پاکستان کی طرف منتقل کئے گئے

مہاراجہ کشمیر کو مشورہ

سری نگر ۱۷ اکتوبر۔ مفتی ضیاء الحق نے اپنی طرف سے اور اپنے ۵۰۰۰ مریدوں کی طرف سے مہاراجہ کشمیر کو مشورہ دیا ہے کہ وہ کشمیر کے مسلمانوں کی موجودہ بے چینی کے پیش نظر حکومت پاکستان کے ساتھ ریاست کا الحاق کر دیں

حیدر آباد اور ہندوستان کے تعلقات

نئی دہلی ۱۷ اکتوبر۔ کل ریاست حیدر آباد کا وفد ایک نئے معاہدے کا مسودہ لے کر ہندوستان کے گورنر جنرل سے ملا معاہدہ کی شرائط کے متعلق کوئی علم نہیں ہو سکا کہ کیا ہیں۔ ہاں یہ قیاس کیا جاتا ہے کہ معاملہ اب اپنی انتہائی نازک صورت تک پہنچ چکا ہے۔

گھوڑا مارکہ دیا سلائیوں کی سپلائی

ویسٹرن انڈیا میچ فیکٹری اور دالکن ٹریڈنگ کمپنی کے مینجر نے لاہور کے ایک وفد کو یقین دلایا ہے کہ ہارس ہیڈ (گھوڑا مارکہ) کی دیا سلائیاں اب پاکستان کو باقاعدہ سپلائی کی جایا کریں گی۔

مشرقی پنجاب میں مشترکہ زراعت

جاری کرنے کی سکیم

مغربی پنجاب کے محکمہ مال نے آئندہ فصل خریف سے تجربہ کے طور پر صوبہ میں مشترکہ زراعت کی ایک سکیم تیار کی ہے اس غرض کے لئے حکومت نے ۷ چک نیلی بار میں اور ۴ چک حویلی پروجیکٹ میں جن کا مجموعی رقبہ ۲۰۰۰۰ ۲ ایکڑ ہے تجویز کئے ہیں۔

نظام حیدر آباد کے نئے مسودے پر بحث و تمحیص

تین گھنٹہ کی بحث و تمحیص کا کوئی نتیجہ برآمد نہیں ہوا

نئی دہلی جمعہ۔ نظام حیدر آباد کے معاہدے کے مسودے پر دونوں حکومتوں کے نمائندوں کی بحث و تمحیص تین گھنٹے تک ہوتی رہی۔ لیکن اس کا کوئی نتیجہ برآمد نہیں ہوا۔ اور تعطل ابھی تک موجود ہے حکومت ہندوستان کے ایک ترجمان نے کہا ہے۔ کہ آخری فیصلہ کرنے میں زیادہ دیر نہیں لگے گی حیدر آباد وفد کے ایک ممبر نے بتایا۔ کہ دونوں طرف سے تعطل کو دور کرنے کے لئے دل سے پوری پوری کوشش کی گئی ہے معلوم ہوتا ہے کہ نئے مسودے کی بنا اس بات پر ہے کہ ریاست حیدر آباد دفاع اور امور خارجہ قانون سازی اور معاملات انتظام کے حقوق تحریری صورت میں ہندوستان کے سپرد کرنے کے لئے تیار نہیں ہے گو عملاً وہ بہت سے مراعاتی معاہدات کی پابند رہے گی۔ مواصلات کے متعلق مسودے میں ہندوستان یونین کا یہ حق تسلیم کر لیا گیا ہے کہ وہ ٹیلیفون ٹیلیگراف ریلوے کی جنکی وہ اب مالک ہے وہی قابض رہے گی اسطرح ریاست حیدر آباد ان مواصلات پر قابض رہیگی جو اس وقت اسکی ملکیت ہے دونوں فریقوں میں اس معاملہ پر کوئی اختلاف نہیں ہے۔ امور خارجہ میں حیدر آباد تحریری لحاظ سے اپنی آزادی قائم رکھنا چاہتا ہے مگر عملاً وعدہ کرتا ہے کہ وہ کسی غیر ملک میں اپنے سفیر نہیں بھیجے گا کسی ممبر من ولیجیم بھی ایک سال سے زیادہ کیلئے کوئی سفیر بھیجے گا۔ دفاع کے بارہ میں دونوں میں بڑا اختلاف ہے ایام جنگ میں حیدر آباد ہندوستان کو ایک بریگیڈ فوج دینے کو تیار ہے وہ حکومت ہندوستان کا یہ حق تسلیم نہیں کرتا کہ وہ ریاستی فوج کا معائنہ کر سکے

مسٹر نیوگی قادیان میں

مسٹر کے سی۔ نیوگی۔ وزیر پناہ گزینان نے جمعرات کو جماعت احمدیہ مرکز قادیان کا معائنہ کیا مسٹر نیوگی کئی مسلمانوں اور مقامی مجسٹریٹ سے ملے اور پناہ گزینوں کی حفاظت اور انکے حال کے متعلق استفسار کیا۔ پاکستانی فوج کی ایک پلٹن گارڈ کے طور پر قادیان پہنچ گئی ہے

برما ہندوستان اور پاکستان سے

معاہدات کرے گا۔

لندن ۱۷ اکتوبر۔ تھاکن نو وزیر اعظم برما نے انگریزی برمی معاہدے پر لنڈن میں دستخط کرنے کے بعد آج پریس کانفرنس کو بتایا کہ برما اب ہندوستان اور پاکستان سے معاہدات کرنے کا ارادہ رکھتا ہے ابھی تک گفت و شنید شروع نہیں کی گئی اگرچہ ہندوستانی حکومت نے غیر معمولی طور پر برطانیہ کی طرح ایک کمیشن بھیجنے کی تجویز کر دی تھی۔ اور اس کا جواب اثبات میں دیدیا گیا تھا۔

برما ۴ جنوری کو آزاد ہو گا

رنگون ۱۷ اکتوبر گذشتہ رات کو برما کی کیبنٹ نے فیصلہ کیا ہے۔ کہ برما یونین ۴ جنوری صبح کے ۴ بجکر ۲۰ منٹ پر معرض ظہور میں آئے گی ایک سرکاری ترجمان نے کہا کہ حکومت نے یہ تاریخ برطانیہ سے برما کو انتقال اختیارات کیواسطے مقرر کی ہے آزادی کے روز

ریاست مانگرول کا انڈین یونین

میں شامل ہونے سے انکار

ریاست مانگرول نے ایک احتجاجی مکتوب انڈین یونین گورنمنٹ کو لکھا ہے جس میں کاٹھیاواڑ میں ہندوستانی فوجوں کے اجتماع کو بُرا منایا ہے اور لکھا ہے کہ ان فوجوں کے اجتماع سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ حکومت ہند کاٹھیاواڑ میں جارحانہ اقدام کرنے کا ارادہ رکھتی ہے جسکی تائید مانگرول کسی صورت میں بھی نہیں کر سکتا اور وہ مجبور ہے کہ انڈین یونین سے تعلقات قطع کرنے پر غور کرے

ایرانی فوج نے دفاعی مورچے

قائم کر لئے

طہران ۱۷ اکتوبر۔ معلوم ہوا ہے کہ ایرانی فوجوں نے ترکی اور روس کی سرحدوں پر دفاعی مورچے قائم کر لئے ہیں کیونکہ تیل کا معاہدہ کرنے کے متعلق روس کی طرف سے ایران پر دباؤ ڈالا جا رہا ہے

اس وقت تک اس سلسلے پر گفت و شنید روس کے ساتھ ہو چکی ہے اس کی رپورٹ وزیر اعظم ایران ایرانی پارلیمنٹ میں پیش کریں گے۔ حکومت ایران اپنی مسلح فوجوں کو مضبوط بنانے کا پروگرام مرتب کر رہی ہے۔ چنانچہ فوجوں کی از سر نو تنظیم اور بھرتی کا کام شروع کر دیا گیا ہے۔

کشمیر کی موجودہ کشمکش کے متعلق

شیخ محمد عبد اللہ کی رائے

شیخ محمد عبد اللہ صدر آل انڈیا سٹیٹس پیپلز کانفرنس آج کل دہلی میں ہیں۔ آپ نے گذشتہ جمعہ کو ایک ملاقات میں کہا کہ آجکل کشمیر کے لوگوں میں یہ سوال زیادہ زیر بحث ہے کہ ریاست کو پاکستان میں شامل ہونا چاہیئے یا کہ انڈین یونین میں۔ حالانکہ سوال یہ ہونا چاہیئے کہ یہاں فوراً خود اختیاری حکومت کا قیام ہو جائے۔ اس وقت ہم اس قابل نہیں ہیں۔ کہ یہ فیصلہ کر سکیں کہ ہمیں کس ڈومینین سے ملنا چاہیئے۔ ہمیں کسی اہم سوال کے فیصلہ کرنے کی آزادی نہیں ہے۔ اس وقت خودی مطالبہ ہمارا یہ ہے کہ ریاست میں عوام کی اپنی حکومت قائم ہو جائے شیخ محمد عبد اللہ نے مہاراجہ کے رویہ پر افسوس کرتے ہوئے کہا کہ وہ وقت کے ساتھ ساتھ نہیں چل رہے اس وقت ملک کے حالات غیر معمولی ہیں اور بڑے خطرے کا مقابلہ فوری اور پر زور عملی کارروائی سے کیا جا سکتا ہے۔ مگر کشمیر دربار مذبذب نظر آتا ہے اور اپنے ملک کے عوام پر اس کو کوئی اعتماد نہیں ہے۔ حالانکہ ہمیں ایسے مسائل کا سامنا کرنا ہے جن کے نتائج دُور رس اور اہم ثابت ہوں گے۔ آپ نے کہا کہ جس وقت لوگ آزاد ہوں گے۔ اور خود اختیاری حکومت سے فائدہ اٹھا رہے ہونگے اس وقت ان کو ٹھنڈے دل سے غور کرنیکا موقعہ حاصل ہو گا۔ اور اپنی تقدیر کا لائحہ عمل بنا سکیں گے

الفضل کا چندہ

بقایا دار اصحاب الفضل کا چندہ جلد ارسال کریں بصورت دیگر ان کے نام وی پی کئے جائینگے چندہ ارسال کرنے کے لئے پتہ

مینیجر الفضل لاہور

اگر کسی جگہ سے بذریعہ منی آرڈر چندہ بھجوایا جا سکے تو بوساطت جناب محاسب صاحب صدر انجمن احمدیہ جودھامل بلڈنگ لاہور دیگر چندوں کے ہمراہ ارسال کریں۔ مگر خریداروں کا نام و پتہ اور نمبر